خوبصورت
زنیرہ بانو
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

خوبصورت

از

زنیرہ بانو

www.novelsclubb.com

"مجھے بڑھاپے سے خوف آتا ہے۔"

وہ بہت خوفزدہ لہجے میں گویا ہوا۔

جادوگر حیرت سے اسے دیکھتا رہ گیا۔

"بدصورت چہرہ، کھنچی ہوئی کھال، نڈھال جسم۔۔۔مجھے اس حالت سے ڈر لگتا ہے۔"

وہ دوبارہ بولا۔جادوگر اب بھی خاموش تھا۔

----

www.novelsclubb.com

وہ انڈسٹری کا مشہورِ زمانہ اداکار تھا۔

وہ اپنے فن کا فنکار تھا۔

اس کی کوئی فلم فلاپ نہیں ہو سکتی تھی، کوئی فلم فلاپ نہیں ہوئی تھی۔اس نے جنم لیا تو وہ عروج پر کھڑا تھا اور ہمیشہ عروج پر ہی ٹکا رہا تھا۔اس کی دنیا بہت رنگین تھی۔ کیمرے کے فلیش، روشنیوں کی چکاچوند، دلداروں کا مجمع، یہاں وہاں لڑکیاں، پذیرائی اور آزادی۔۔۔

"آپ کس چیز سے ڈرتے ہیں، مسٹر اونیل؟"

اینکر نے یونہی انٹرویو میں پوچھا۔ لیکن یہ سوال اسے بہت آگے لے گیا۔

لوگ سوچ رہے تھے وہ کہے گا کہ وہ ڈرتا ہے۔۔۔ فلم فلاپ ہو جانے سے، کسی سکینڈل سے، حاسدوں سے، اپنے مخالفین سے، فینز کے حقارت آمیز تبصروں سے، یا وہ کہے گا کہ اسے زوال سے ڈر لگتا ہے، موت سے ڈر لگتا ہے لیکن۔۔۔

اس کی نظروں کے سامنے تو اپنا کئی سالوں بعد والا روپ گھوم گیا تھا۔

"مجھے۔۔۔ بڑھاپے سے ڈر لگتا ہے۔"

آئینے نے بہت دیر تک اسے دیکھا۔

اس کی گہری نیلی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں۔ وہی تو اس کے حلیے میں زیادہ پرکشش سے تھی۔ پھر اس کا قد کاٹھ، جسم، بال، رنگ روپ۔۔۔

"تمہاری آنکھیں۔۔۔" آئینے میں کھڑا وجود کہہ رہا تھا:

"یہ اپنی کشش کھودیں گی۔ وہ سب لوگ جو بڑے رشک سے آج تمہیں دیکھتے ہیں کل منہ بھی نہیں لگائیں گے۔ تمہارا جسم بڑھاپے کا شکار ہو جائے گا۔ کھال لٹک جائے گی، بال سفید ہو جائیں گے۔ چلنا دشوار ہو گا، دیکھنا بھی مشکل ہو گا۔"

"مجھے جوان رہنا ہے۔" وہ بڑبڑاتا گیا۔ اس کو ان دیکھے مستقبل سے خوف آرہا تھا۔

دوست اس کی اس حالت پر حیران تھے۔

"کس بکھیڑے میں پڑ ہو گئے ہو اونیل؟ عمر تو سب کی بڑھتی ہے۔"

"میں چاہتا ہوں میری عمر نہ بڑھے۔ کم از کم اتنی جلدی نہ بڑھے۔"

"تم اسے روک نہیں سکتے۔ تم بڑھاپے کو روک نہیں سکتے۔"

"کیا کوئی طریقہ۔۔۔ کہ بڑھاپا مجھے چھو بھی نہ سکے۔"

"تم وقت روک سکتے ہو کیا؟" دوست نے از راہِ مذاق پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"پھر تم ہمیشہ جوان نہیں رہ سکتے۔"

لیکن یہ خواہش زور پکڑتی گئی، اسے دن رات بے قرار کیے گئی۔

کیمرے کے فلیشز میں اسے اب ویسی مسرت محسوس نہیں ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اپنی ستائش میں بجائی گئی تالیوں کا شور دکھائی نہیں دیتا تھا۔

محفلیں، رونقیں، روشنیاں سب پردے میں چلی گئیں۔

"تم کل کو بچانے کے لیے اپنے آج کو قربان کیسے کر سکتے ہو اونیل۔" اس کی بہترین دوست بہت افسردہ تھی۔ وہ اونیل کو بہت چاہتی تھی اور اونیل اب بہت عرصے سے اس سے بے خبر تھا۔

"ہمیشہ خوبصورت رہنا۔۔۔ ایسا ممکن نہیں ہے۔ پر ملے ہوئے وقت میں جو خوبصورت ہے، اس کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں ہونا چاہیے۔"

اونیل نے دھیان نہیں دیا۔ اس کا ذہن تب بھی بٹا ہوا تھا۔

"شاید آنے والے چند سالوں میں وقت میں سفر کرنا ممکن ہو سکے لیکن وقت روک دینا، یہ ہونا ناممکن ہے۔" اس کا جرمن دوست اسے بتا رہا تھا:

"جینز میں وقت کو روکنے والا عنصر نہیں ہے۔

".Aging is inevitable

یہاں وہاں سے مایوسی،اونیل کا ذہن خلفشار کا شکار تھا۔

سائیکیٹرسٹ خود چل کر آیا۔

"یہ مجھے کہہ رہے ہیں کہ میں بڑھاپے سے ڈر کیوں رہا ہوں؟"اونیل نے بتاتے ہوئے کہا:

"میں تو حیران ہوں کہ یہ بڑھاپے سے کیوں نہیں ڈرتے۔ عروج سے زوال اور پھر موت۔خوبصورتی سے بدصورتی اور پھر موت کے بعد ہمیشہ کے لیے بدصورتی۔"

سائیکیٹرسٹ نے گفتگو کے اختتام پر بس اتنا کہا۔

"آپ آئینہ دیکھنا چھوڑ دیں مسٹر اونیل۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کا بچپن کا دوست تھا۔

اس کے کو تحفے کو اونیل نے کھولا تو نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔

"یہ خوبصورت پورٹریٹ ہے۔"

"یہ تمہاری پورٹریٹ ہے اونیل۔" دوست کی مسکراہٹ امید افزا تھی:

"اور سب سے دلچسپ بات بتاؤں، اس پورٹریٹ میں موجود اونیل بائیبر تمہاری طرح بوڑھا نہیں ہوگا۔"

دوست کو لگا ہوگا کہ اونیل بات سمجھ جائے گا۔ لیکن وہ افسردہ ہوگیا۔ چوڑی پیشانی پر بل پڑ گئے۔ غور و خوض کے بعد اس نے اتنا کہا۔

"کیا یہ ممکن نہیں۔۔۔ کہ پورٹریٹ میں موجود اونیل بائیبر بوڑھا ہو جائے اور میں ہمیشہ جوان رہوں؟"

www.novelsclubb.com

"یہ تو صرف تب ممکن ہے جب تم اپنی زندگی تصویر کو دے دو اور خود پینٹنگ بن جاؤ۔"

دوست جلے کٹے لہجے میں کہہ گیا۔اونیل ناقابلِ علاج تھا۔

"تمہیں ڈاکٹر نہیں سمجھا سکتا، سائنس نہیں سمجھا سکتی، مذہب نہیں سمجھا سکتا۔ تم کب سمجھو گے کہ تمہاری خوبصورت رہنے کی خواہش بکواس ہے۔"

"میری خواہش لاثانی ہے۔"

"ایک آخری حل ہے میرے پاس۔"دوست کا لہجہ حتمی تھا۔

جادوگر نے یوں سر اٹھایا جیسے غلط سن لیا۔

"مجھے بڑھاپے سے خوف آتا ہے۔"

وہ بہت خوفزدہ لہجے میں گویا ہوا۔

جادوگر حیرت سے اسے دیکھتا رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"بد صورت چہرہ، کھنچی ہوئی کھال، نڈھال جسم۔۔۔مجھے اس حالت سے ڈر لگتا ہے۔"

وہ دوبارہ بولا۔جادو گراب بھی خاموش تھا۔

"مجھے بوڑھا نہیں ہونا۔بد صورت نہیں بننا۔کیا یہ۔۔۔یہ ممکن نہیں کہ کسی طرح۔۔۔میری عمر رک جائے۔کسی طرح؟؟؟"

جادو گر بہت غور سے اسے دیکھے گیا۔یہ لڑکا اتنا خوبصورت تھا کہ ہمیشہ خوبصورت رہنے کی خواہش یہی کر سکتا تھا۔

"لوگ موت نہیں روک سکے اور تم بڑھتی عمر کو روکنا چاہتے ہو؟"اس نے ٹھنڈے لہجے میں کہا

"جادو کسی مرتے انسان کو موت سے نہیں بچا پایا، بوڑھے انسان کو جوان کیسے کر پائے۔"

www.novelsclubb.com

"یعنی کوئی حل نہیں؟"اونیل کی آنکھوں میں نمی اتری۔

"جادو ہر مسلۓ کا حل نہیں۔۔۔"

"بکواس کرتے ہو تم۔"اونیل یکلخت ہتھے سے اکھڑا:

"تم کوئی جادو گر نہیں ہو۔کچھ نہیں جانتے،بکواس کرتے ہو۔یہ سب فضول ہے۔تمہارا کام فضول ہے۔"

جادو گر چپکے سے سنتا گیا۔اونیل بجتا جھکتا باہر آگیا۔وہ غصے میں تھا۔مٹھیاں بھنچی تھیں۔غصے میں ڈولتا وہ پا کڈ شدہ کار کی طرف بڑھا اور درمیان میں ہی تیز رفتار ٹرالر اسے رولتا چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

اس کا جوان لیکن مردہ جسم اسٹریچر پر پڑا تھا۔

ڈاکٹر نے کندھے اچکا دیے۔

"ڈاکٹر موت سے نہیں لڑ سکتا۔"

سب ششدر تھے۔اس کے مردہ وجود کو دیکھ رہے تھے۔وہی خوبصورت جسم، وہی خوبصورت چہرہ، اگر تروتازہ نہیں تو بڑھاپے کا شکار بھی نہیں۔

خوبصورتی اور خوبصورتی اور پھر موت۔بدصورتی کا عمل دخل بھی نہیں۔

لوگوں نے اسے دفنا دیا۔فیونرل میں سب بہت روئے۔اور آخر میں تابوت کے اوپر وہی دوست کی بنائی گئی پورٹریٹ رکھ دی گئی۔وہ خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھی۔

اونیل بائیبر کی یاد میں۔۔۔

\-

www.novelsclubb.com

ختم شد